کے بعد بھی ان کے فیض کو پھیلانے کے لئے شب و روز مصروف عمل ہوتے ہیں، زیر تبصرہ کتاب حضرت مفتی اعظمؒ کے علمی، دینی، فقہی، تبلیغی و اصلاحی مضامین، مواعظ و مقالات اور چند اہم تقاریر و ملفوظات کا مجموعہ ہے، جس کی تعداد چھیالیس ہے، جسے جناب سید قاری محمد اکبر شاہ بخاری صاحب نے بڑی عرق ریزی سے مرتب کیا ہے، فاضل مرتب اس سے قبل بھی حضرت مفتی اعظمؒ کی کتب مرتب کرچکے ہیں۔ بہر حال حضرت مفتی اعظمؒ کے معارف کا یہ مجموعہ اردو ادب میں ایک گراں قدر اضافہ ہے، جس پر فاضل مرتب اہل علم اور عام مسلمانوں کی طرف سے شکریہ اور مبارک باد کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔ کتاب کے شروع میں حضرت مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب مدظلہم کے قلم سے لکھا ہوا حضرت مفتی اعظمؒ کے مختصر حالات زندگی اور خدمات پر تقریباً تیس صفحات پر مشتمل ایک طویل مضمون ہے، جس کی تلخیص فاضل مرتب نے کی ہے، اس کے بعد دارالعلوم کبیر والا کے شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی عبدالقادر صاحبؒ کا ایک مضمون بھی شامل ہے جو حضرت کے فضائل و مناقب اور واقعات سے متعلق ہے، بعد ازاں حضرت کی وفات پر دو منظوم مرثیے ہیں۔ ویسے تو اس کتاب کا ہر مضمون خلوص و درد میں ڈوبا ہوا ہے مگر "علمائے کرام سے خصوصی خطاب" اہل علم کے لئے پڑھنے سے تعلق رکھتا ہے۔

یہ کتاب مضبوط جلدی، دیدہ زیب ٹائٹل، مناسب کاغذ پر عمدہ طباعت و اشاعت کے ساتھ چھپی ہے۔ البتہ پروف ریڈنگ کی غلطیاں "مخمل میں ٹاٹ کا پیوند" کے مصداق ہیں۔

مسجد کے فضائل واحکام :مؤلف: مفتی محمد ارشاد قاسمی بھاگل پوری، ناشر: زمزم پبسرر، صفحات: 168، سائز: 23×36/16، قیمت: 150 روپے۔

مسجد خانۂ خدا اور شعائر اسلام میں داخل ہے۔ قرآن و حدیث میں مسجد کی اہمیت، عظمت اور فضیلت کو انتہائی اہتمام کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ زیر تبصرہ کتاب بھی مسجد کے فضائل، آداب اور احکام سے متعلق ہے۔ جو ایک سو بہتر (172) حدیثی عنوانات پر مشتمل ہے۔ فاضل مؤلف نے ایک حد تک موضوع کا احاطہ کرنے کی کامیاب کوشش کی ہے، کتاب میں مذکور احادیث پر حسب ضرورت فوائد اور تشریحات بھی ہیں، نیز احادیث کے ساتھ فوائد کے بھی بقایہ جلد و صفحہ حوالے دیئے گئے ہیں۔ اردو میں ہماری معلومات کے مطابق اس موضوع پر ایسی جامع کتاب اب تک نہیں لکھی گئی۔ البتہ پروف ریڈنگ کی غلطیاں کھٹکتی ہیں۔ نیز بعض صفحات ایسے ہیں جن میں گزشتہ صفحے کا عکس بھی آیا ہے۔ جس کی وجہ سے ان کو پڑھنا مشکل ہے۔ شاید پرنٹنگ کی غلطی ہے۔

کتاب کا ٹائٹل، دیدہ زیب و جاذب نظر، جلد مضبوط، کاغذ اچھا اور پیسٹنگ معیاری ہے۔

شعب الایمان :مؤلف: مولانا خلیل الرحمٰن، ناشر زمزم پبلشرز، صفحات: 301 سائز 23×36/16، قیمت 200 روپے۔

ایمان کے شعبوں کی تعداد سے متعلق روایات مختلف ہیں، بعض میں " بضع وستون " کے الفاظ ہیں اور بعض میں " بضع وسبعون " کے الفاظ ہیں، قاضی عیاضؒ، امام نوویؒ، امام حلیمیؒ اور اکثر محدثین نے دوسری روایت کو ترجیح دی ہے۔ پھر روایات میں ان شعبوں میں اعلیٰ اور ادنیٰ شعبہ تو بیان کیا گیا ہے۔ مگر درمیان کے شعبوں کی تعیین نہیں کی گئی۔ ان درمیان کے شعبوں کو محدثین کرام نے اپنے اجتہاد اور فہم کے مطابق جمع کرنے کی کوشش کی ہے۔ علامہ سیوطیؒ نے "النقایہ" میں امام ابن حبان بستیؒ کو "اقواہم علماً" قرار دیا ہے